

بلوچستان میں گھریلو تشدد کی ممانعت کے قانون کے تحت تشدد کی اقسام اور ان کی سزا

گھریلو تشدد انسانی حقوق کی ان خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے جس کے منفی اثرات نہ صرف متاثرہ افراد اور خاندانوں کے لیے بلکہ پورے معاشرے پر مرتب ہوتے ہیں۔ گھریلو تشدد کے نتیجے میں نہ صرف گھر اور خاندان اُجڑ جاتے ہیں بلکہ انسانی ترقی رک جاتی ہے۔ اسی لیے نہ صرف اسلام نے گھریلو تشدد کی جملہ صورتوں کی سختی سے ممانعت کی ہے بلکہ ہر مہذب معاشرے میں اسے قانوناً جرم تصور کیا جاتا ہے۔ گھریلو تشدد میں جسمانی بدسلوکی جیسے مار پیٹ، جذباتی استحصال، ذہنی اذیت دینا یا گھر سے بے دخل کرنا، بیوی یا بچوں کو مار ڈالنے کی دھمکی دینا، نقل و حرکت محدود کرنا یعنی اکیلے گھر سے باہر نکلنے یا خاندان یا دوستوں سے رابطہ کرنے یا پیسے اپنے پاس رکھنے یا اپنی مرضی کی ملازمت کرنے کی اجازت نہ دینا اور جنسی و معاشی تشدد بھی شامل ہے۔ گھریلو تشدد کے منفی اثرات کے پیش نظر حال ہی میں حکومت سندھ کے علاوہ بلوچستان کی حکومت نے بھی گھریلو تشدد کی ممانعت کا قانون مجریہ 2014 نافذ کیا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

گھریلو تشدد

دفعہ 4 کی رو سے گھریلو تشدد سے مراد ملزم کی طرف سے جان بوجھ کر صنفی بنیاد پر عورتوں، بچوں اور کمزور افراد کے ساتھ جسمانی یا نفسیاتی بدسلوکی کرنا ہے، جن کے ساتھ ملزم کا گھریلو تعلق ہو، تاہم گھریلو تشدد صرف متناظرہ بالا کارروائیوں تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں مجموعہ تعزیرات پاکستان میں مذکور بعض جرائم جیسے دفعہ 351 کے تحت مجرمانہ حملہ جس کی سزا مجموعہ ہذا کی دفعہ 357 کے مطابق ایک سال تک قید اور تین ہزار روپے تک جرمانہ ہے، دفعہ 511 کے تحت جرم کے ارتکاب کی کوشش جس کی سزا جرم کے لیے مقرر کسی بھی قسم کی قید کی سزا ہے جو اس کے نصف تک ہو سکتی ہے، دفعہ 350 کے تحت جبر مجرمانہ جس کی سزا دفعہ 352 کے تحت تین ماہ تک قید اور ایک ہزار روپے تک جرمانہ ہے، دفعہ 503 کے تحت تحریف مجرمانہ جس کی سزا دفعہ 506 کے تحت دو سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہیں، دفعہ 332 کے تحت ضرر پہنچانا جس میں اتلاف عضو، اتلاف صلاحیت عضو، شجہ، جرح اور دیگر جملہ اقسام ضرر شامل ہیں جن کی سزا دفعات 334 تا 337۔ ایف کے تحت قصاص دیت، ارش اور ضمان کے ساتھ ساتھ دس سال تک قید بطور تعزیر ہے اور دفعہ 425 کے تحت نقصان رسانی جس کی سزا دفعات 426 تا 428 کے تحت دو سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں ہیں کے علاوہ حسب ذیل افعال شامل ہیں۔

معاشی استحصال (Economic Abuse) جس سے مراد متاثرہ شخص کو ان تمام معاشی اور مالی وسائل سے محروم رکھنا یا ان وسائل تک اس شخص کی رسائی پر پابندی لگانا ہے جس کے استعمال کا وہ گھریلو تعلق کی بنیاد پر حق رکھتا ہو لیکن یہ صرف متاثرہ شخص یا اس کے بچوں کی گھریلو ضروریات تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں دیگر کے علاوہ متاثرہ فرد کی ذاتی یا مشترکہ جائیداد، کرایہ اور خرچہ بھی شامل ہے۔

متاثرہ شخص کے گھر میں اس کی مرضی کے بغیر داخل ہونا خاص طور پر ایسی صورت میں جب فریقین ایک ہی گھر میں ایک ساتھ نہ رہ رہے ہوں۔

ہراساں کرنا جس سے مراد ایسا فعل ہے جس سے متاثرہ شخص کو کوئی نقصان پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو جائے۔

جسمانی استحصال (Physical Abuse) جس سے ایسا عمل یا رویہ مراد ہے جس سے متاثرہ شخص کے جسم کو تکلیف پہنچے یا اس کی زندگی یا اعضاء یا صحت خطرے سے دوچار ہو یا متاثرہ شخص کی صحت یا ترقی کو نقصان پہنچے جس میں حملہ کرنا، مجرمانہ طاقت کا استعمال اور مجرمانہ دھمکیاں شامل ہیں۔

تعاقب (Stalking) جس میں دیگر کے علاوہ متاثرہ شخص کی مرضی کے خلاف اس کا تعاقب کرنا یا پیچھا کرنا، ایسی عمارت جہاں پر متاثرہ شخص رہتا ہو یا اس کا روبرو ہوا اور وہاں پر اکثر آتا ہو اس جگہ کے ارد گرد چکر لگانا یا پیچھا کرتے رہنا شامل ہیں۔

جنسی استحصال (Sexual Abuse) جس میں ہر وہ جنسی نوعیت کا طرز عمل شامل ہے جو متاثرہ فرد کی تشہیک، توہین اور وقار کو نقصان پہنچائے۔

زبانی اور جذباتی ایذا رسانی جس سے مراد ملزم کا متاثرہ فرد کے ساتھ ذلت آمیز رویہ ہے جس میں بے عزتی کرنا اور مذاق اڑانا؛ جسمانی تکلیف پہنچانے کی دھمکی دینا اور بددیانتی پر مبنی استغاثے کی دھمکی دینا شامل ہیں۔

متاثرہ شخص کو جان بوجھ کر نظر انداز کرنا

متاثرہ شخص کے ساتھ ایسا جاہلانہ یا غیر مہذبانہ رویہ اختیار کرنا جس سے اس کو نقصان پہنچے یا اس کی حفاظت صحت یا فلاح و بہبود کے لیے نمایاں خطرہ ہو۔

مذکورہ قانون پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی ذمہ داری

دفعہ 3 کی رو سے حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ؛

(الف) مذکورہ قانون کے مندرجات کی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اردو اور علاقائی زبانوں میں تشہیر کی جائے؛

(ب) سرکاری افسران، پولیس اور عدالتی افسران میں وقتاً فوقتاً ان مسائل کے بارے میں جن کا احاطہ قانون ہذا میں کیا گیا ہے آگاہی اور حساسیت پیدا کی جائے؛

(ج) گھریلو تشدد کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے متعلقہ اداروں کی طرف سے مؤثر اقدامات اٹھانا اور ان پر باقاعدگی سے نظر ثانی کرتے رہنا۔

عدالت میں درخواست دائر کرانے کا طریقہ کار

دفعہ 5 کی رو سے کوئی بھی متاثرہ فرد یا اس کی طرف سے مجاز شخص اس قانون کے تحت داد رسی کے لیے تحریری طور پر اس عدالت میں جس کے دائرہ اختیار میں جرم سرزد ہوا ہو دئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق درخواست دائر کر سکتا ہے۔ عدالت میں مقدمہ کی سماعت کی تاریخ درخواست کی وصولی کے تین دنوں کے اندر مقرر کی جائے گی۔ ایسی درخواست 30 دنوں کے اندر نمٹائی جائے گی اور درخواست کی سماعت میں التواء (Adjournment) کی صورت میں عدالت اس کی وجوہات تحریر میں لائے گی۔ اس قانون کے تحت کارروائی کے دوران عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری میں وضع کردہ طریقہ کار کی پیروی کرے گی۔

مشاورت

دفعہ 6 کی رو سے عدالت مقدمے کی سماعت کے دوران کسی بھی وقت ملزم کو ہدایت کر سکتی ہے کہ وہ لازمی طور پر مناسب خدمات فراہم کرنے والے کے ساتھ مشاورت کرے۔ مذکورہ حکم جاری کرنے کی صورت میں عدالت اگلی تاریخ سماعت تیس دنوں کے اندر مقرر کرے گی۔

گھر میں رہنے کا حق

دفعہ 7 کی رو سے وقتی طور پر نافذ العمل قوانین میں کسی دیگر حکم کے باوجود متاثرہ شخص کو اسکی مرضی کے بغیر گھر یا اس کے کسی حصہ سے بے دخل نہیں کیا جا سکتا خواہ اس گھر میں اس کا کوئی حق یا مالی فائدہ ہو یا نہ ہو۔ بجز اس کے کہ قانون اس کی اجازت دے مگر واضح رہے کہ جہاں گھریلو تعلق کی بنیاد ملازمت یا گھریلو مدد ہو وہاں اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

احکامات برائے تحفظ و رہائش

(1) دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ ((1) کی رو سے اگر عدالت مطمئن ہو کہ متاثرہ شخص پر گھریلو تشدد ہوا ہے تو عدالت متاثرہ فرد کے حق میں حفاظتی حکم جاری کرتے ہوئے ملزم کو مندرجہ ذیل اقدامات سے باز رہنے کے احکامات بھی جاری کر سکتی ہے۔

(الف) گھریلو تشدد کے کسی اقدام سے

(ب) گھریلو تشدد کے ارتکاب میں مدد و معاون بننے سے

(ج) متاثرہ فرد کی ملازمت کی جگہ میں داخل ہونے سے اور اگر متاثرہ فرد کوئی بچہ ہو تو اس کے تعلیمی ادارے یا ان جگہوں میں جہاں متاثرہ فرد اکثر جاتا ہے وہاں داخل ہونے سے

(چ) متاثرہ فرد سے کسی بھی طریقے سے ذاتی، زبانی، تحریری، برقی یا ٹیلی فون یا موبائل کے ذریعے رابطہ کرنے سے یا مدعا علیہان یا ان کے رشتہ داروں کو جو گھریلو تشدد کے خلاف متاثرہ شخص کے مددگار ہوں کو تشدد کا نشانہ بنانے سے

(ح) حفاظتی حکم میں مصرحہ کسی اور فعل سے

(2) ذیلی دفعہ (2) کی رو سے ذیلی دفعہ ((1) میں دیے ہوئے کسی حکم کے علاوہ اگر عدالت مطمئن ہو کہ گھریلو تشدد واقع ہوا ہے تو عدالت اس کی رہائش کے حوالے سے حکم جاری کر سکتی ہے تاکہ (الف) ملزم کو متاثرہ شخص گھر سے بے دخل کرنے سے باز رکھا جائے۔ (ب) ملزم یا اس کے کسی رشتہ دار کو گھر میں داخل ہونے سے منع کیا جائے۔ (ج) ملزم کو متاثرہ شخص کے لیے متبادل رہائش کا بندوبست کرنے کے احکامات بھی جاری کر سکتی ہے یا حالات و واقعات کے مطابق کرائے کی ادائیگی کے احکامات بھی جاری کر سکتی ہے۔

(3) ذیلی دفعہ ((3) کی رو سے عدالت کوئی بھی اضافی شرائط لگا سکتی ہے اور کوئی ایسا حکم جاری کر سکتی ہے جو کہ متاثرہ شخص یا اس کے بچے کی حفاظت کے لیے ضروری ہو۔

(4) ذیلی دفعہ ((4) کی رو سے عدالت گھریلو تشدد کے تدارک کے لیے مجرم کو مچلکہ ہمراہ ضمانت یا بلا ضمانت داخل کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

(5) ذیلی دفعہ ((5) کی رو سے عدالت ذیلی دفعات ((1) (2) اور ((3) کے تحت دیے ہوئے احکامات کے علاوہ یہ بھی حکم جاری کرے گی کہ قریبی پولیس اسٹیشن کا آفیسر انچارج متاثرہ شخص کو تحفظ دے یا اسے یا اس کی طرف سے درخواست دائر کرنے والے شخص کی ایسے حکم کی تعمیل میں مدد کرے۔

(6) ذیلی دفعہ ((6) کی رو سے ذیلی دفعہ ((2) کے تحت حکم جاری کرتے وقت عدالت فریقین کی ضروریات اور مالی حالات کو دیکھتے ہوئے ملزم پر کرائے اور دیگر مالی ادائیگی کی ذمہ داری عائد کرے گی۔

(7) ذیلی دفعہ ((7) کی رو سے عدالت متعلقہ پولیس اسٹیشن کے انچارج آفیسر کو حکم جاری کرے گی کہ وہ حفاظتی حکم کی تعمیل میں مدد کرے۔

(8) ذیلی دفعہ ((8) کی رو سے عدالت مجرم کو کسی جائیداد یا کسی قیمتی شے کی تحویل متاثرہ شخص کو دینے کا حکم بھی جاری کر سکتی ہے جس کا وہ حقدار ہو

(9) ذیلی دفعہ ((9) کی رو سے عدالت کی طرف سے تمام صورتوں میں جاری کیئے جانے والے احکامات کی ایک نقل فریقین، آفیسر انچارج اور خدمات فراہم کرنے والوں کو فراہم کی جائیں گی مگر واضح رہے کہ جہاں یہ گھریلو تعلق محض ملازمت یا گھریلو مدد کی وجہ سے ہو تو وہاں پر اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

حفاظتی حکم و رہائش کا دورانیہ اور اس میں تبدیلی

دفعہ 8 کے تحت جاری کیا جانے والا حکم اس وقت تک نافذ رہے گا جب تک متاثرہ فرد اس حکم کے اخراج کے لیے درخواست نہیں دے گا۔ اگر عدالت

متاثرہ فرد یا ملزم کی طرف سے وصول ہونے والی درخواست سے مطمئن ہو کہ حالات کی تبدیلی مذکورہ قانون کے تحت جاری کیے جانے والے حکم میں ترمیم، تبدیلی یا تنسیخ کا تقاضا کرتی ہے تو ایسی صورت میں عدالت وجوہات کو تحریر میں لاتے ہوئے جو مناسب سمجھے حکم جاری کر سکتی ہے۔ اسی طرح رہائش سے متعلق حکم اس وقت تک نافذ رہے گا جب تک اس میں تبدیلی نہ کی جائے۔ اس دفعہ میں مذکور کوئی حکم متاثرہ شخص کو دفعہ 8، 9 اور 10 کے تحت حکم کے اجراء کے لیے درخواست دینے سے نہیں روک سکتا باوجود اسکے کہ پہلے اس حکم کے اجراء سے انکار کیا گیا ہو بشرطیکہ ایسے حکم کے لیے ضروری وجوہات موجود ہوں۔

مالی فوائد

دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ ((1) کی رو سے عدالت متاثرہ فرد کی طرف سے دی گئی درخواست کی سماعت کے کسی مرحلے پر ملزم کو حکم جاری کرے گی کہ وہ متاثرہ فرد کی طرف سے مقدمہ پراٹھنے والے اخراجات اور ہونے والے نقصانات کی تلافی کرے اور یہ مدد صرف درج ذیل تک محدود نہیں ہوگی۔

(الف) روزگار کا نقصان؛

(ب) طبی اخراجات؛

(ج) متاثرہ فرد کے زیر قبضہ جائیداد کی تباہی، نقصان یا اسے اس سے بے دخل کرنے کی صورت میں پہنچنے والا نقصان؛ اور

(چ) متاثرہ خاتون اور اس کے بچوں کا نان و نفقہ اگر کوئی ہو بشمول عائلی قوانین کے تحت یا اس کے علاوہ کوئی دیگر خرمچے کا حکم؛

ذیلی دفعہ ((2) کی رو سے ملزم متاثرہ فرد کو ذیلی دفعہ ((1) کے تحت جاری کردہ حکم میں مذکور شرائط اور مقررہ مدت کے دوران مالی امداد فراہم کرے گا۔

ذیلی دفعہ ((3) کی رو سے اگر ملزم ادائیگی کرنے میں ناکام رہے تو ایسی صورت میں عدالت ملزم کے آجریا مقررہ کو احکامات جاری کرے گی کہ وہ براہ راست متاثرہ شخص کو ادائیگی کرنے کی بجائے عدالت میں تنخواہوں یا قرض کا کچھ حصہ جمع کرائیں تاکہ اس کے ذریعے مالی امداد کے حوالے سے حکم پر عمل درآمد کروایا جاسکے۔

تحويل میں دینے کے احکامات

دفعہ 10 کے تحت عدالت حفاظتی حکم کے لیے یا اس قانون کے تحت کسی اور چارہ جوئی کے لیے دی گئی درخواست کی سماعت کے کسی بھی مرحلے پر متاثرہ فرد کی تحويل عارضی طور پر حسب ذیل صورتوں میں کسی اور شخص کو دے سکتی ہے۔

(الف) بچے کی صورت میں تحويل سرپرستی اور دیکھ بھال کے قانون مجریہ 1890 (The Guardians and Wards Act, 1890) کے احکام کے تحت دی جائے گی؛

(ب) بالغ کی صورت میں اس کی مرضی کے مطابق کسی خدمات مہیا کرنے والے کی تحويل میں دینا؛

مگر واضح رہے کہ اگر عدالت کو بچے کے ساتھ جنسی زیادتی کی کوئی شکایت وصول ہونے پر وہ مطمئن ہو کہ شکایت درست ہے تو ایسی صورت میں عدالت اس کی تحويل متاثرہ شخص کو یا درخواست دائر کرنے والے کو دے گی اور ایسی صورت میں ملزم سے اس کی ملاقات کا کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا۔ مزید واضح رہے کہ اگر گھریلو تعلق ملازمت یا گھریلو مدد پر منحصر ہو تو اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

عبوری حکم جاری کرنے کا اختیار

دفعہ 11 کی رو سے عدالت اس قانون کے تحت کارروائی کے دوران عبوری حکم بھی جاری کر سکتی ہے جسے وہ مناسب اور قرین انصاف سمجھے۔ اگر عدالت

مطمئن ہو کہ ملزم نے گھریلو تشدد کے جرم کا ارتکاب کیا ہے یا کرنے جارہا ہے یا اس جرم کا ارتکاب قرین قیاس ہے تو عدالت وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق متاثرہ فرد کے حلف کی بنیاد پر دفعات 8، 9 اور 10 کے تحت ملزم کے خلاف حکم جاری کر سکتی ہے۔

ملزم کی طرف سے حفاظتی حکم کی خلاف ورزی پر سزا

دفعہ 13 کی رو سے حفاظتی حکم یا عبوری حکم کی خلاف ورزی جرم تصور ہوگی جس پر ایک سال تک سزائے قید جو کسی بھی صورت میں چھ ماہ سے کم نہیں ہوگی اور جرمانہ کی سزا دی جائے گی جو کہ ایک لاکھ روپے سے کم نہیں ہوگی۔ اگر ملزم دو یا اس سے زائد دفعہ حفاظتی حکم کی خلاف ورزی کرے گا تو اسے دو سال قید کی سزا دی جاسکتی ہے تاہم کسی بھی صورت میں یہ سزا ایک سال سے کم نہیں ہوگی اور جرمانہ کی سزا جو کہ دو لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے جو متاثرہ شخص کو دی جائے گی۔ اس دفعہ کے تحت جرم قابل دست اندازی پولیس، ناقابل ضمانت اور قابل راضی نامہ ہے۔ اس دفعہ کے تحت جاری ہونے والے حکم کے خلاف متاثرہ شخص تیس دنوں کے اندر عدالت سیشن میں اپیل دائر کر سکتا ہے جو ساٹھ دنوں کے اندر اپیل کا فیصلہ کرے گی۔

جھوٹی شکایت کی صورت میں سزا

دفعہ 25 کی رو سے اگر کوئی فرد جانتے بوجھتے ہوئے عدالت میں گھریلو تشدد کی جھوٹی درخواست دائر کرے گا تو اسے چھ ماہ تک قید اور پچاس ہزار روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

تنویر بدرجہ

سیکشن آفیسر (قانون)

قانون و انصاف کمیشن پاکستان